بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Regd No. L. 5254

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ

عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

تار کا پتہ: ڈیلی الفضل لاہور

الفضل

لاہور

183

فی پرچہ ...

یوم جمعہ - ۲۹ ربیع الاول ۱۳۷۴ھ

جلد ۸/۴۳ ۲۶ نبوت ۱۳۳۳ ہش - ۲۶ نومبر ۱۹۵۴ء نمبر ۲۱۰

درسی کتابوں کی قیمت میں ۱/۲ ۱۲ فی صدی کمی کی جاچکی ہے

پنجاب اسمبلی میں وزیر تعلیم چوہدری علی اکبر کا بیان

لاہور ۲۵ نومبر پنجاب اسمبلی نے شیخ محمد امین کو دو تحریکیں پیش کرنے کی اجازت دے دی۔ یہ تحریکیں ۱۹۳۹ء کے پنجاب موٹر وہیکلز ایکٹ اور ۱۹۳۴ء کے فیکٹریز ایکٹ میں ترمیم کرنے کے متعلق ہیں۔ ان کے مطابق جن لوگوں کا ان قوانین کی خلاف ورزی کے الزام میں چالان کیا جائے گا۔ ان کے مقدمہ کی سماعت کے وقت ان کی موجودگی لازمی نہیں ہوگی۔ لیکن اگر مجسٹریٹ کی رائے میں ان کی حاضری ضروری ہوگی۔ تب انہیں حاضر ہونا پڑے گا۔ ایسی صورت میں ان کی موجودگی کی وجہ مجسٹریٹ کو تحریری طور پر بتانی ہوگی۔

اس سے پہلے وقفہ سوالات میں وزیر تعلیم چوہدری علی اکبر نے بتایا کہ صوبائی حکومت نے جب سے درسی کتابوں کی اشاعت کا کام خود شروع کیا ہے۔ ان کی قیمت میں ۱/۲ ۱۲ فیصدی کی کمی کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ حکومت نے تاجران کتب کو بھی ۱/۲ ۱۲ فیصدی کمیشن دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دس لاکھ اسی ہزار روپے کی کتابیں ابھی سٹاک میں پڑی ہیں۔ اس لئے یہ نہیں بتایا جا سکتا۔ کہ حکومت کو ان کتابوں کی فروخت سے کتنا منافع ہوا۔ انہوں نے اس الزام کی تردید کی۔ کہ حکومت نے محض نفع کے لئے درسی کتابوں کی اشاعت کا کام اپنے ہاتھ میں لیا ہے۔ انہوں نے پالیسی کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نے تجربہ کے طور پر درسی کتابوں کو قومی ملکیت میں لینے کا کام شروع کیا ہے۔ اگر یہ تجربہ حوصلہ افزا رہا۔ تو حکومت مستقل طور پر یہ سارا کام اپنے ہاتھ میں لے لے گی۔

مسٹر مشتاق احمد گورمانی کو پنجاب کا گورنر مقرر کردیا گیا

مسٹر حبیب ابراہیم رحمت اللہ مرکزی کابینہ میں لے لئے گئے

کراچی ۲۵ نومبر۔ سابق وزیر داخلہ مسٹر مشتاق احمد گورمانی کو پنجاب کا گورنر مقرر کیا گیا ہے۔ موجودہ گورنر مسٹر حبیب ابراہیم رحمت اللہ مرکزی کابینہ میں وزیر کی حیثیت سے آجائیں گے۔ فیڈرل کورٹ کے جسٹس شہاب الدین قائم مقام گورنر مشرقی بنگال مقرر کئے گئے ہیں۔ وزیر اعظم مسٹر محمد علی نے آج دوپہر کے بعد اخباری نمائندوں کے سامنے اس کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا۔ ابھی یہ قطعی فیصلہ نہیں ہوا کہ مسٹر حبیب ابراہیم رحمت اللہ کو کونسا محکمہ دیا جائیگا انہوں نے کہا محکموں کی قطعی تقسیم اس وقت تک نہیں ہو سکتی۔ جب تک پوری کابینہ کا اعلان نہ ہوجائے انہوں نے امید ظاہر کی کہ کابینہ جلد از جلد مکمل ہوجائے گی مسٹر حبیب ابراہیم رحمت اللہ آج بذریعہ ہوائی جہاز لاہور سے کراچی پہنچے۔

اخبار احمدیہ

لاہور ۲۵ نومبر۔ حضرت حافظ سید مختار احمد صاحب کو پہلے سے تو افاقہ ہے۔ لیکن کمزوری بے حد ہے۔ احباب حضرت حافظ صاحب کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعائیں جاری رکھیں۔

مسٹر یوشیدا کو مستعفی ہونے کا مشورہ

ٹوکیو ۲۵ نومبر جاپان میں برسر اقتدار لبرل پارٹی نے وزیر اعظم مسٹر یوشیدا کو یہ مشورہ دیا ہے۔ کہ وہ استعفیٰ دے دیں۔ ادھر دائیں اور بائیں بازو کی سوشلسٹ پارٹیوں کے ممبروں نے نئی ڈیموکریٹ پارٹی کے لیڈر مسٹر ہاتو یاما کی حمایت کا وعدہ کیا ہے۔ اوساکا میں دونوں پارٹیوں کے لیڈروں نے یہ اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ نہ مسٹر یوشیدا کی حمایت کریں گے۔ اور نہ لبرل پارٹی کے کسی اور امیدوار کی۔ ان دونوں سوشلسٹ پارٹیوں کے قبضہ میں ایوان زیریں کی ۱۳۳ نشستیں ہیں۔

ــــ ناگپور ۲۵ نومبر۔ ہندوستان کی پرجا سوشلسٹ پارٹی کا جو کنونشن ناگپور میں منعقد ہو رہا ہے۔ اس میں یہ تجویز پیش کی جائے گی۔ کہ مقبوضہ کشمیر میں بخشی حکومت کے تحت جو مظالم توڑے جا رہے ہیں۔ ان سے لوگوں کو واقف کرنے کے لئے تمام ہندوستان اور مقبوضہ کشمیر میں یوم کشمیر منایا جائے۔

صوبہ سرحد کی مجلس قانون ساز نے مغربی پاکستان کا ایک یونٹ

بنانے کے منصوبے کے حق میں قرارداد منظور کرلی

پشاور ۲۵ نومبر۔ صوبہ سرحد کی مجلس قانون ساز نے جس کا موسم سرما کا اجلاس آج شروع ہوا۔ مغربی پاکستان کو ایک یونٹ بنانے کے منصوبے کو منظور کرلیا۔ سرحد کے وزیر اعلیٰ سردار عبدالرشید نے اس منصوبہ کی منظوری کے بارہ میں ایک قرارداد پیش کی۔ قرارداد میں کہا گیا ہے۔ کہ اس منصوبے پر فوری عمل کیا جائے۔

وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی نے اپنی نشری تقریر میں اس منصوبے کی جو وضاحت کی ہے۔ اس کے بارہ میں قرارداد میں کہا گیا ہے۔ کہ وہ پاکستان کے جغرافیائی اور اقتصادی حقائق کے مطابق ہے۔ اس طرح نظم و نسق بہتر ہوجائے گا۔ اور تمام یونٹوں کو ترقی کے یکساں مواقع حاصل ہوں گے۔ قومی اتحاد کی بنیاد پڑیگی اور اخراجات میں کافی حد تک کمی ہوجائے گی۔ قرارداد میں سفارش کی گئی ہے کہ آئندہ دستوری ڈھانچہ کے مطابق پاکستان کے دونوں حصوں کے حقیقی نمائندوں کے درمیان مکمل سمجھوتہ ہونا چاہیئے۔ اس سے پہلے وزیر اعلیٰ سردار عبدالرشید نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ تمام آئینی مسائل کا منصفانہ اور باعزت حل یہی ہے۔ کہ تمام مغربی پاکستان کا ایک صوبہ بنا دیا جائے انہوں نے سرحد کے لوگوں کو یقین دلایا۔ کہ اس طرح نہ صرف قومی زندگی کے تمام پہلوؤں کا تحفظ ہوگا بلکہ پسماندہ علاقوں کی ترقی کے امکانات بھی اور روشن ہوجائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس منصوبہ کو عملی جامہ پہنانے کے بعد چھوٹے اور پسماندہ علاقوں کی اس وقت تک حفاظت کی جائے گی۔ جب تک ... دوسرے ترقی یافتہ علاقوں کے برابر نہ بن جائیں۔

مخالف جماعت کے چار ممبروں نے اس اجلاس میں شرکت نہیں کی۔ کیونکہ ان کے بعض مطالبات قبول نہیں کئے گئے۔

چاول اور دھان کی نقل و حرکت سے پابندیاں ختم کردی گئیں

ڈھاکہ ۲۵ نومبر۔ مشرقی بنگال کی حکومت نے صوبے کے تمام علاقوں میں چاول اور دھان کی نقل و حمل پر سے تمام پابندیاں ہٹالی ہیں۔ البتہ ان علاقوں میں پانچ میل کی سرحدی پٹی شامل نہیں۔ اس اقدام کے بعد صوبے میں راشننگ بالکل ختم کردیا جائیگا امید ہے کہ جلد ہی اس سلسلہ میں اعلان ہوجائے گا یہ قدم صوبے میں غذائی صورت حال اطمینان بخش ہونے کے سلسلہ میں اٹھایا گیا ہے۔ آئندہ صوبہ میں غلہ کی انتہائی اچھی فصل ہونے کی امید ہے

کھلنا کے پٹ سن کے کارخانہ نے کام شروع کردیا

ڈھاکہ ۲۵ نومبر۔ پاکستان کی صنعتی ترقیاتی کارپوریشن نے کھلنا میں پٹ سن کا جو نیا کارخانہ قائم کیا ہے۔ اس نے اس ہفتے کام شروع کردیا ہے۔ اس وقت اس کارخانہ میں ۷۵۰ کرگھے لگے ہوئے ہیں۔ اور اس پر دو کروڑ روپے لاگت آئی ہے۔ اس کی تعمیر ۱۸ مہینے میں مکمل ہوئی ہے۔ جو ریکارڈ کی حیثیت رکھتی ہے۔

ایک یونٹ کے بارہ میں وزیر اعلیٰ پنجاب کا بیان

لاہور ۲۵ نومبر وزیر اعلیٰ پنجاب ملک محمد فیروز خان نون نے اخبارات کو درج ذیل بیان دیا ہے۔

"میری توجہ ایک خبر کی طرف مبذول کرائی گئی ہے جو بعض اخبارات میں شائع ہوئی ہے۔ اس خبر میں کہا گیا ہے۔ کہ میں ایک یونٹ سکیم کے خلاف مغربی پاکستان میں علاقائی وفاق کی سکیم کی حمایت کر رہا ہوں یہ خبر بالکل بے بنیاد ہے۔ میں ایک یونٹ کی تجویز کا دلی طور پر حامی ہوں۔ واقعہ یہ ہے کہ میں ان لوگوں میں سے ہوں جنہوں نے سب سے پہلے اس سکیم کے اجرا میں حصہ لیا۔ میں یہ واضح اور غیر مبہم الفاظ میں بتا دینا چاہتا ہوں۔ کہ ایک یونٹ کی تجویز کو میری پوری حمایت اور تعاون حاصل ہے۔ میں پورے اعتماد کے ساتھ اس رائے کا اظہار کرتا ہوں۔ کہ ایک یونٹ سکیم کا جس صورت میں وزیر اعظم پاکستان نے اعلان کیا ہے۔ وہی ہمارے سیاسی اور اقتصادی مسائل اور ملک کے استحکام کا واحد حل ہے۔ جسے باقی تمام باتوں پر فوقیت دینی چاہیئے۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس میں طبع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

کلام النبی صلی اللہ علیہ وسلم

پانچوں نمازیں باشرائط پڑھنے والا جنتی ہے

عن ابی الدرداء قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خمس من جاء بھن مع ایمان دخل الجنۃ من حافظ علی الصلوٰت الخمس علی وضوئھن ورکوعھن وسجودھن ومواقیتھن وصام رمضان وحج البیت ان استطاع الیہ سبیلاً واعطی الزکوٰۃ طیبۃ بھا نفسہ (سنن ابو داؤد)

ترجمہ۔ ابو الدرداء کہتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پانچ باتیں ایسی ہیں کہ اگر انہیں کوئی ایمان کے ساتھ ادا کرے تو جنت میں داخل ہوگا جس شخص نے پانچ نمازوں کو ادا کیا ان کے وضو کے ساتھ اور ان کے رکوع اور ان کے سجدوں کے ساتھ ان کے وقت پر اور رمضان کے روزے رکھے۔ اور بیت اللہ کا حج کیا اگر اسکے بجا لانے کی طاقت ہے۔ اور زکوٰۃ ادا کی رضا و رغبت کے ساتھ۔

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ مورخہ ۲۶ - ۲۷ - ۲۸ دسمبر (بروز اتوار۔ سوموار اور منگل) مرکز سلسلہ ربوہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں جلسہ میں شریک ہونے اور اس کی برکات سے مستفید ہونے کی کوشش فرمائیں ÷

(ناظر دعوۃ و تبلیغ سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ)

ضرورت مند احباب کے لئے

Scholarships

ریسرچ سکالرشپس کے لئے درخواستیں ۳۰ نومبر ۱۹۵۴ء تک بنام

M. Bashir B.S.C. Regestrar Panjab University

لاہور طلب کی گئی ہیں۔ مضامین ریسرچ حسب ذیل ہیں۔

(1) Crystalline Structure of Metallic salts with Electronic Microscope

(2) Innesugation on the Industrial utility of caramic Law Materials in pakistan

مالیت وظیفہ ۲۰۰ روپے ماہوار دو سال کے لئے۔ شرائط ایم ایس سی (Tech) سیکنڈ کلاس (سول لاہور ۲۰/۱۱/۵۴)

Upper Division Clerks

اپر ڈویژن کلرک ابتدائی تنخواہ ۱۰۹ روپے سکیل ۸۵ - ۶ - ۱۱۵ - ۱۰/۲ - ۱۷۵ - ۱۰/ - ۲۲۵۔ شرائط بی اے عمر ۱۵/۱۲/۵۴ کو ۲۵ سال تک۔ اپنے نزدیکترین دفتر روزگار کی معرفت درخواست بنام محمد ابراہیم صاحب چیف آڈیٹر نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور ۱۲/۵۴ تک مطلوب ہیں۔ (سول لاہور ۲۰/۱۱/۵۴)

City & Guilds of London Institute Technical Examinations 1955

یہ امتحانات لاہور سنٹر میں اپریل مئی ۱۹۵۵ء میں ہوں گے۔ فارم ہائے درخواست اور سلیبس دفتر صاحب ڈائرکٹر آف انڈسٹریز ۱۱ ایجرٹن روڈ لاہور سے طلب ہوں۔ فیس و درخواستیں ۱/۵۵ ۶۵ تک مطلوب۔ فیس داخلہ ۸ روپے اور فی پرچہ (سول لاہور ۲۱/۱۱/۵۴)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

سچا مومن کون ہے؟

"میں کھول کر کہتا ہوں کہ جب تک ہر بات پر اللہ تعالیٰ مقدم نہ ہو جائے۔ اور دل پر نظر ڈال کر وہ نہ دیکھ سکے۔ کہ یہ میرا ہی ہے۔ اس وقت تک کوئی سچا مومن نہیں کہلا سکتا۔ ایسا آدمی تو اہل عرف عام کے طور پر مومن یا مسلمان ہے۔ جیسے چوہڑے کو بھی مصلی یا مومن کہہ دیتے ہیں۔ مومن وہی ہے۔ جو اسلم وجھہ للہ کا مصداق ہوگیا۔ وجہ منہ کو کہتے ہیں۔ مگر اس کا اطلاق ذات اور وجود پر بھی ہوتا ہے۔ پس جس نے ساری طاقتیں اللہ کے حضور رکھ دی ہوں۔ وہی سچا مسلمان کہلانے کا حقدار ہے۔" (ملفوظات)

اعلان برائے موصی احباب

وہ موصی احباب جن کی طرف سے فارم اصل آمد سالانہ پُر ہو کر آ گئے ہیں انہیں حسابی کارڈ بھیجے جا چکے ہیں۔ بعض احباب نے ابھی تک فارم آمد پُر کر کے نہیں بھیجے۔ انہیں تاکید کی جاتی ہے۔ کہ وہ فارم پُر کر کے جلد ارسال فرمائیں۔ تاکہ انہیں اپریل ۱۹۵۴ء تک کے حساب سے اطلاع کی جا سکے۔

وہ احباب جن کے ذمہ زائد از عرصہ چھ ماہ کا بقایا ہے۔ (انہیں فرداً فرداً بھی لکھا جا رہا ہے) وہ اس کی ادائیگی کی جلد کوشش فرمائیں۔ اگر یکمشت ادا کرنے کی استطاعت نہ رکھتے ہوں تو اپنے حالات کے مطابق قسط وار ادائیگی شروع کر دیں۔ قسط کی منظوری کے لئے درخواست مجلس کارپرداز میں بھیجدیں۔ انہیں فیصلہ ہونے پر منظوری سے اطلاع دے دی جائے گی۔ یہ قسط علاوہ ماہوار یا ششماہی چندہ کے ہوگی۔ جس کی باقاعدگی سے ادائیگی ضروری ہے۔

جن احباب کی طرف سے کوئی جواب نہ ملا۔ تو ہم یہ سمجھیں گے کہ انہیں دفتر کے خطوط نہیں ملے۔ اور ان کی فہرست معہ بقایاجات "الفضل" میں شائع کی جائے گی۔ کیونکہ بار بار فرداً فرداً یاد دہانیاں کرانا اور رجسٹری خطوط بھیجنا کام کی زیادتی اور کمی بجٹ کے باعث ناممکن ہے۔ لہٰذا تمام احباب خط ملتے ہی جواب سے نوازیں امید کی جاتی ہے کہ تمام احباب پوری توجہ دے کر حتی المقدور رقم سے کم عرصہ میں بقایا ادا کرنے کی سعی فرمائیں گے۔ اور اپنے اخلاص اور تعاون کا ثبوت دیں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو۔ اور بڑھ چڑھ کر قربانیاں کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین۔ سکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

پتہ درکار ہے۔

مسمی جلال الدین صاحب موضع پڈیال ضلع امرتسر کا موجودہ پتہ دفتر ہذا کو درکار ہے۔ اگر کوئی دوست ان کے موجودہ پتہ سے واقفیت رکھتے ہوں۔ یا وہ خود یہ اعلان پڑھیں۔ تو اپنے موجودہ پتہ سے نظارت ہذا کو اطلاع دیں۔ (نظارت امور عامہ)

درخواست ہائے دعا

(۱) میرے والد مکرم محترم بابو عبد الغنی صاحب انبالوی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ نودہران ایک زخم کی وجہ سے بیمار ہیں۔ گو درد اور ورم میں پہلے کی نسبت سے کافی افاقہ ہے۔ احباب محترم والد صاحب کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار۔ ایم۔ اے شکور انبالوی سٹوڈنٹ کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور

(۲) میں افریقہ سے یکم دسمبر کو قادیان اور ربوہ کے سفر پر روانہ ہونے والا ہوں۔ بیوی اور بچے بھی میرے ہمراہ ہوں گے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس سفر میں ہماری ہر طرح حفاظت فرمائے بخیریت رکھے۔ اور مرکز سلسلہ ربوہ اور قادیان کی برکات سے زیادہ سے زیادہ استفادہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ بشیر احمد حیات از نیروبی کینیا کالونی اسٹیٹ افریقہ

(۳) مورخہ ۲۲/۱۱/۵۴ کو میجر شریف احمد صاحب باجوہ ایڈووکیٹ کی چھوٹی پانچ سالہ بچی ناصرہ جبکہ وہ سکول جا رہی تھی، ایک تیز رفتار موٹر کار کے نیچے آ گئی۔ بائیں ٹانگ کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ خدا کے فضل سے جان بال بال بچ گئی۔ بچی کی صحت کاملہ کے لئے احباب جماعت دعا فرمائیں۔ خاکسار بشیر احمد ملک سکرٹری امور عامہ لائل پور

(۴) خاکسار کی اہلیہ چھ ماہ سے بیمار ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔ عبد الحق سیکرٹری مال جماعت احمدیہ

سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ربوہ تشریف لے گئے۔ مکرم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب چار ماہ ایف سی کالج کے شفاخانہ میں ڈاکٹروں کے زیر علاج رہنے کے بعد شفایاب ہو کر آج ربوہ واپس تشریف لے گئے ہیں۔

روزنامہ الفضل لاہور
مورخہ ۲۶ نبوت ۱۳۳۳ھش

روسی انسائیکلوپیڈیا

184

امریکہ کی خبر ہے۔ کہ روس نے حال ہی میں جو نئی انسائیکلوپیڈیا (دائرۃ العلوم) تیار کی ہے۔ اسلام کے متعلق جو مضمون اس میں شائع ہوا ہے۔ اس میں اسلام اور پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم پر الزامات لگائے ہیں۔ اسلام کو ایک رجعت پسند نظریہ کے طور پر پیش کیا ہے جس کا مقصد لوٹ مار کے سوا کچھ نہیں تھا۔ اور کہ اسلام (روسی یا اشتراکی زبان میں) محض بورژوا طبقہ کا آلۂ کار رہا ہے۔

چونکہ روس جس آئیڈیالوجی پر عمل کرنے کا دعویدار ہے۔ اس کا طریق کار بالجبر پرولتاریہ کو حکمران بنانا اور بورژوا یعنی مالدار طبقہ کو نیست و نابود کرنا ہے۔ اس لئے لازم ہے کہ وہ ہر اس نظریہ کو بدنام کرے۔ جس کو وہ سمجھ نہیں سکتا۔ اور جس کو وہ اپنی راہ میں حائل سمجھتا ہے۔ پھر روس جب سے اس نے اشتراکیت کا نظریہ اپنایا ہے۔ قدرتاً ہر مذہب کو حریفانہ نظر سے دیکھتا ہے۔ کیونکہ اشتراکیت کے پیشوا مذہب کو بورژوا کا آلۂ کار سمجھتے ہیں۔ پھر اشتراکیت ایک خالص مادی نظریہ ہے۔ جو مغربی مادہ پرستانہ رجحانات کا فطری نتیجہ ہے۔ اس لئے اسلام کے متعلق ان خیالات کا اظہار اس کی پالیسی میں داخل ہے۔ ہمیں اس پر متعجب نہیں ہونا چاہیئے۔

حقیقت یہ ہے کہ مغربی ممالک میں سے روس اس معاملہ میں منفرد نہیں ہے۔ بلکہ تمام یورپ میں اپنے اپنے نقطۂ نظر سے اسلام پر جارحانہ تنقید اور اسلام اور پیغمبر اسلام صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر الزام تراشی کی جاتی ہے۔ روس تو ایک ایسا ملک ہے جہاں ہر غیر اشتراکی نظریہ کی تبلیغ پر قدغن ہے۔ اور نشر و اشاعت حکومت ہی کے ہاتھ میں ہے۔ جہاں اگر مذہبی آزادی کا دعویٰ کیا جاتا ہے تو اس انداز سے کہ حکومت کا مذہب چونکہ الحاد ہے۔ اس لئے وہ بھی اپنے مذہب کی اشاعت کی حقدار ہے جس کا نتیجہ یہ ہے۔ کہ چونکہ تمام سیاسی۔ معاشرتی وغیرہ ادارے براہِ راست حکومت کے ہاتھ میں ہیں اس لئے مذہب کی آزادی کا دعویٰ ایک ڈھکوسلے سے زیادہ معنی نہیں رکھتا۔ ایسی صورت میں وہاں کے مسلمانوں کی طرف سے جو خواہ واقعی اسلام کے دلدادہ ہوں۔ کسی قسم کی آواز کا بلند ہونا تو ممکن نہیں اور نہ شاید موجودہ حالات میں یہ ممکن ہے۔ کہ روس میں اسلام کی صحیح تعلیمات براہِ راست پیش کی جاسکیں۔

جیسا کہ ہم نے اوپر کہا ہے۔ روس کے علاوہ دیگر مغربی ممالک میں بھی اسلام کے متعلق بے شمار غلط فہمیاں پھیلائی گئی ہیں۔ اور اب تک پھیلائی جا رہی ہیں۔ اور ایسا لٹریچر نہ صرف یورپ میں بلکہ امریکہ میں بھی کثرت سے شائع ہو رہا ہے۔ جس میں اسلام کو ایک جابر دین کے طور پر اور پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو نعوذ باللہ تقریباً اسی طرح پیش کیا جاتا ہے۔ جس طرح روسی انسائیکلوپیڈیا میں پیش کیا گیا ہے۔ روس نے صرف ان پر اپنا مخصوص رنگ چڑھا دیا ہے۔ ورنہ بنیادی طور پر اسلام کے متعلق جو غلط فہمیاں مغربی ممالک میں پھیلی ہوئی ہیں۔ وہ اسی نوعیت کی ہیں۔ چنانچہ حال ہی میں چودھری محمد ظفر اللہ خاں نے جو تقاریر امریکہ میں کی ہیں۔ ان میں سے ایک تقریر میں جو آپ نے اسلامک سنٹر واشنگٹن کے زیر اہتمام اجلاس میں فرمائی۔ اس بات کو خاص طور پر واضح کیا ہے۔ کہ ابھی تک اسلام کے متعلق مغرب کی معلومات غلط تصورات پر قائم ہیں۔

جب کبھی یورپ کی کسی ایسی بات کا چرچا ہوتا ہے۔ جو اسلام اور پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی توہین کے مترادف ہوتی ہے۔ تو مسلمانوں کو بجا طور پر سخت دکھ ہوتا ہے۔ چنانچہ ایسے کئی واقعات ہو چکے ہیں کہ ہمیں ایسی باتوں کے خلاف پر زور احتجاج کرنا پڑا ہے۔ اور بعض اوقات ایسے احتجاج کا فائدہ بھی ہوا ہے۔ پچھلے دنوں جب امریکن رسالہ "لائف" نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ایک خیالی تصویر شائع کی تھی۔ تو جماعت احمدیہ نے اس کے خلاف سب سے پہلے آواز اٹھائی تھی۔ جو رفتہ رفتہ تمام مسلمانوں کے ایک مشترکہ احتجاج کی صورت اختیار کر گئی۔ حتیٰ کہ حکومت پاکستان کو بھی اس کا سخت احساس پیدا ہوا۔ جو بالآخر رسالہ کے ناشرین کی معذرت پر منتج ہوا۔

مسلمانوں کو اس کا دکھ ہونا لازمی تھا۔ اور ان کا احتجاج ایک لازمی جذبہ تھا۔ اس میں کوئی شک نہیں۔ مگر یہ بات محض ایک وقتی حیثیت رکھتی ہے امریکہ کے لوگوں پر اگرچہ اس کا اثر پڑا۔ لیکن یہ اثر عارضی چیز ہے۔ پھر اسلام کے متعلق جو غلط فہمیاں یورپ اور امریکہ میں پھیلی ہوئی ہیں۔ اور ایسی غلط فہمیاں پھیلانے کے لئے جس قدر لٹریچر وہاں شائع ہو رہا ہے۔ یہ تصویر اس میں آٹے میں نمک کے برابر ہے اصل بات یہ ہے کہ اسلام کے متعلق جو غلط فہمیاں پھیلی ہوئی ہیں اور جو مفاد پرست عناصر مثلاً پادری سیاستین وغیرہ اب بھی پھیلا رہے ہیں۔ ان کو دور کرنے کے لئے سخت جدوجہد کرنے کی ضرورت ہے۔

یہ ایک ایسا عظیم اور اہم کام ہے۔ کہ اگر مسلمانوں نے اس وقت اس کے لئے کمرِ ہمت نہ باندھی۔ اور اسلام پسند عناصر نے تبلیغ و اشاعت کی ان سہولتوں سے فائدہ نہ اٹھایا۔ جو زمانہ حال نے اس کے لئے پیدا کر دی ہیں۔ تو اس سے بڑھ کر کفرانِ نعمت کوئی نہیں ہوگا۔ محض نعرہ بازی کہ اسلام ہی موجودہ زمانے کے مصائب کا واحد علاج ہے کوئی فائدہ نہیں دے سکتی۔ چاہیئے کہ جو لوگ اسلام کو واقعی امن کا دین سمجھتے ہیں۔ اور دنیا کے موجودہ معاشرتی بین الاقوامی امراض کا تیر بہدف علاج خیال کرتے ہیں۔ وہ اس نسخہ کو دنیا کے سامنے پیش کریں۔ اس کے مختلف اجزاء کے خواص اور خوبیاں دکھائیں۔ اور جو اعتراضات ہیں۔ اس کا جواب باصواب دیں۔ مغرب میں جو لٹریچر اس کے خلاف شائع ہو رہا ہے۔ اس کا توڑ اور اس سے جو غلط فہمیاں عوام میں پیدا ہو رہی ہیں۔ ان کو دور کرنے کے لئے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کریں۔ محض روس یا امریکہ کی لاعلمی کا مضحکہ اڑانے سے کچھ نہیں بن سکتا۔ جیسا کہ مثلاً روزنامہ تسنیم نے اپنے "تکلف برطرف" کے کالم میں روس کے مندرجہ بالا مضمون پر اڑایا ہے۔ یہ ایک نہایت سنجیدہ سوال ہے۔ اور اس کو نہایت سنجیدگی سے سلجھانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ ہمیں یقین ہے کہ اگر مسلمان علماء اس طرف توجہ دیں۔ تو نہ صرف امریکہ میں ہم اسلام پھیلا سکتے ہیں۔ بلکہ روس کی انسائیکلوپیڈیا کے مضمون کو بھی بدل سکتے ہیں۔

یہ امر موجب مسرت ہے۔ کہ پاکستان کے سابق وزیر خارجہ چودھری محمد ظفر اللہ خاں اپنے دورہ امریکہ میں تقاریر کے ذریعہ ایسی غلط فہمیوں کو اپنی بساط کے مطابق دور کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اور اپنا فرصت کا وقت اسی طرح اسلام کی خدمت میں صرف کر رہے ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو زیادہ سے زیادہ خدمتِ اسلام کی توفیق عطا کرے۔

ہم جرمن زبان میں قرآن مجید کے نئے ترجمے کی اشاعت کا خیر مقدم کرتے ہیں

اس نئے دیدہ زیب ترجمے کی اشاعت کا سہرا احمدیہ مسلم مشن زیورچ کے سر ہے

جرمن ترجمۃ القرآن پر سوئٹزرلینڈ کے ایک اور با اثر اخبار کا ریویو

قرآن مجید کے جرمن زبان میں نئے ترجمہ کے متعلق (جو حال میں دی اورینٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ کی طرف سے شائع ہوا ہے) جرمن زبان میں شائع ہونے والے سوئٹزرلینڈ کے اخبار DAS BUCHER BALATT Zurich. نے اپنی ۲۹ ستمبر ۱۹۵۴ء کی اشاعت میں ایک ریویو شائع کیا ہے۔ جس کا ترجمہ ہدیہ ناظرین ہے۔ اس تبصرے کے بھجوانے کے لئے ہم مکرم شیخ ناصر احمد صاحب مبلغ انچارج سوئٹزرلینڈ مشن کے ممنون ہیں۔ اس سے قبل اسی ترجمۃ القرآن پر جرمن زبان میں شائع ہونے والے سوئٹزرلینڈ ہی کے تین اور اخبارات ریویو کر چکے ہیں۔ جو پہلے ہی ہدیہ ناظرین کئے جا چکے ہیں۔ "۸۰۳ صفحات پر مشتمل خوبصورت رکسون کی جلد میں قرآن کریم کا ترجمہ عربی زبان سے جرمن زبان میں احمدیہ مسلم مشن زیورچ کے زیر اہتمام شائع ہوا ہے۔ اصل کتاب کے سالفۃ الفاظ کی تشریح اور انڈکس کے علاوہ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الثانی) کے قلم سے ایک مبسوط دیباچہ بھی شامل ہے۔

گذشتہ کئی سال سے سوئٹزرلینڈ میں احمدیہ مسلم مشن قائم ہے۔ جس کا صدر مقام زیورچ میں ہے۔ عربی اور جرمن زبان کے حالیہ ترجمے کی اشاعت کا سہرا اسی مشن کے سر ہے۔ اصل کتاب سے پہلے تقریباً ڈیڑھ صد صفحات پر مشتمل ایک لمبا دیباچہ شامل ہے۔ جس کے فاضل مصنف کا ذکر اوپر آچکا ہے۔ جو مسیح موعودؑ کے دوسرے خلیفہ اور جماعت احمدیہ کے موجودہ امام ہیں۔ مسلمان اس بات کے دعویدار ہیں۔ کہ اسلام کے ظہور کا مقصد یہودیت و عیسوٗیت کا استیصال ہے۔ اور ان کا یہی دعویٰ نیم مخاصمت کی وجہ ہے۔ عربی متن اور اس کے ترجمہ کے بارہ میں بعض علمی حلقوں سے تنقید کی آوازیں سنی گئی ہیں۔ لیکن ان کا ذکر اس موقع پر بے جا ہوگا۔ ہم اس ترجمہ کی اشاعت کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ HENNING نے جو ترجمہ REKLAME UNIVERSITY کی لائبریری کے لئے کیا تھا۔ وہ بھی چونکہ اب نایاب ہے۔ اس لئے بھی یہ ترجمہ ان لوگوں کی ضروریات کو پورا کرنے کا موجب ہے۔ جو اسلام کا اصل چہرہ اور اس کی روح کو ان کی کتاب مقدس سے دیکھنے کے خواہاں ہیں۔"

(نائب وکیل التالیف و تصنیف تحریک جدید ربوہ)

مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کا ماہانہ اجلاس

آج بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ بیرون دہلی دروازہ میں مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کا ماہانہ اجلاس ہو رہا ہے۔ جس میں مولوی محمد اشرف صاحب ناصر شاہد مبلغ سلسلہ اور چودھری غلام مجتبیٰ صاحب بی اے ایل ایل بی خدام سے خطاب فرمائیں گے۔ تمام خدام کی حاضری لازمی ہے۔ انصار اللہ سے بھی شرکت کی درخواست ہے۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ لاہور)

عبادت کی اہمیت اور اس کی غرض

(از مکرم محمد اشرف ناصر صاحب شاہد مبلغ سلسلہ احمدیہ لاہور)

عبادت کی تعریف:۔ عبادت اس انسانی فعل کا نام ہے۔ جو محض خدا سے تعلق رکھتا ہے۔ اور کسی دوسرے کے لئے جائز و روا نہیں۔ یا یوں کہیئے کہ عبادت اس تعلق کا اظہار ہے۔ جو بندہ کو خدا سے ہے۔ اور ظاہر ہے کہ اس تعلق کی بنیاد ان خیالات اور اعتقادات پر ہے۔ جو ایک مذہب خدا کے متعلق پیش کرتا ہے۔ جس قسم کا خدا کوئی مذہب پیش کریگا۔ اسی قسم کا تعلق اس مذہب کے ماننے والوں کا خدا کے ساتھ ہوگا۔ اور اس کے مطابق ان کی عبادات کا مقابلہ کیا جا سکتا ہے۔ لغت سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ عبادات الطاعۃ مع الخضوع کو کہتے ہیں۔ کامل تذلل اور انکسار اور کامل محبت و ایثار کا نام عبادت ہے۔ گویا عبادت کیا ہے ایک طرف تو توبہ اور استغفار یعنی بندہ خدا کے آستانہ پر جھک کر اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہے۔ اور اس سے معافی چاہتا ہے۔ اور دوسری طرف طہارت اور تقویٰ کے حصول کے لئے اس کی مدد کی درخواست کرتا ہے۔ اور سچے دل سے اس کی جناب میں عہد کرتا ہے۔ کہ پھر ایسا گناہ نہ کریگا۔ اور اسکی تمام خوبیوں اور کمالات کا ذکر کرکے اس کو یاد کرتا ہے۔ گویا یہ ہے وہ اصل حقیقت جو لفظ عبادت کے اندر مضمر ہے۔

عبادت کی ضرورت:۔ عبادت کا مفہوم سمجھنے کے بعد اس امر پر غور کرنا نہایت ضروری ہے۔ کہ آخر اسکی ضرورت کیا ہے۔ اگر عبادت نہ کی جائے۔ تو کیا حرج ہے؟ اور کیا کوئی آدمی عبادت سے انکار کرتے ہوئے کسی مذہب میں رہ سکتا ہے؟ اور کیا کسی مذہب میں ایسے شخص کے رہنے کی گنجائش ہے؟

یہ سوال دو صورتوں سے خالی نہیں۔ یا تو معترض خدا کو مانتا ہی نہیں۔ اور یا اسکی ہستی کا کسی نہ کسی رنگ میں قائل ہے۔ اگر وہ دہریہ ہے۔ تو پہلے اس کو خدا منوانا چاہیئے۔ اور اگر وہ اسکی ہستی کا قائل ہے۔ تو پھر اس سوال کی ضرورت ہی باقی نہیں رہتی۔ کیونکہ خدا تو کہتے ہی اس کو ہیں۔ جس کی عبادت کی جائے۔ بھلا وہ بھی کوئی خدا ہے۔ جس کی عبادت ہی کوئی نہ کرتا ہو۔ جس کا کوئی پرستار ہی نہ ہو۔ اور وہ بھی کوئی بندہ ہے۔ جو بندگی سے انکار کرے۔ پس جو شخص عبادت کی ضرورت کا انکار کرتا ہے۔ وہ خدا کو خدا نہیں مانتا۔ اور اپنے آپ کو بندہ تسلیم نہیں کرتا۔ اس سے بڑھکر کوئی ظلم اور کوئی تعدی نہیں۔ اور اس کی ضرورت و اہمیت سے انکار حد درجہ کی جہالت اور بیوقوفی ہے خدا تعالےٰ قرآن مجید میں فرماتے ہیں۔ وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون۔ (ذاریات ع ۳) کہ میں نے جن و انس کو محض عبادت کی غرض سے پیدا کیا ہے۔ اس عبادت کو قائم رکھنے اور پوری طرح ادا کرنے کے لئے اللہ تعالےٰ نے انسان کو مختلف قسم کی نعمتیں عطا کی ہیں۔ کہ وہ ان سے ہماری عبادت کی ادائیگی میں مدد لے۔ اور اس حق کو ادا کرے۔ جو اس پر بطور شکریہ کے واجب ہوتا ہے۔ اگرچہ وہ اس کو کما حقہٗ ادا نہیں کر سکتا۔ خدا تعالیٰ کی جانب سے عبادت کا مطالبہ ایسا ہی ہے۔ جیسے کوئی قرضدار اپنے قرض کا مطالبہ کرے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حضرت معاذ رضؓ سے ارشاد فرمایا۔ یا معاذ هل تدری ما حق اللہ علیٰ عبادہٖ وما حق العباد علی اللہ قال معاذ اللہ ورسولہ اعلم قال فان حق اللہ علی العباد ان یعبدوہ ولا یشرکوا بہ شیئًا وحق العباد علی اللہ تعالےٰ ان لا یعذب من لا یشرک بہ شیئًا۔ (مسند احمد حدیث معاذ) کہ اے معاذؓ تم جانتے ہو۔ کہ خدا کا بندوں پر اور بندوں کا خدا پر کیا حق ہے۔ حضرت معاذ رضؓ نے عرض کی۔ خدا اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا۔ خدا کا بندوں پر یہ حق ہے۔ کہ اس کی خالص عبادت کریں۔ کسی کو خدا کا شریک نہ ٹھہرائیں۔ اور بندوں کا حق خدا پر یہ ہے۔ کہ جو بندہ مشرک نہ ہو۔ خدا اس کو عذاب نہ دے۔

حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی اس سلسلے میں تحریر فرماتے ہیں:۔

"شریعت نے اس امر کے دریافت کرنے پر کہ عبادت خدا کا حق ہے۔ لوگوں کو تین مقدمات کی وجہ سے قدرت دی ہے یہ تینوں اصول سب کے نزدیک مسلّم ہیں۔ اور امور مشہود اور بدیہی کے ان کی نظر میں ہو گئے ہیں۔

۱- خداوند عالم منعم ہے۔ اور منعم کا شکریہ واجب ہوا کرتا ہے۔ اور عبادت کرنا واہبِ انعامات کا شکریہ ہے۔

۲- خدا تعالیٰ بارگاہِ احدیت سے اعراض کرنے والوں اور دنیا میں عبادت کے ترک کرنے والوں کو سخت سزا دیتا ہے۔

(۳) خدا تعالےٰ آخرت میں اطاعت اور نافرمانی کی جزا دے گا۔ گویا یہ انسانی فطرت کا خاصہ ہے۔ کہ خدا منعم ہے۔ اس واسطے اس پر ایمان ہونا چاہیئے۔ کہ عبادت خدا کا حق ہے۔" (حجۃ اللہ البالغہ صلے)

عقلی لحاظ سے بھی اگر غور کیا جائے۔ تو معلوم ہوگا۔ کہ کونسا مردہ دل ہے۔ جو قدرت کے خوشنما اور دلفریب مناظر کو دیکھ کر ان کی تعریف کئے بغیر رہ سکے۔ کیا ایک خوبصورت پھول کو دیکھ کر انسان کا دل لبھا نہیں جاتا۔ پھر کس طرح یہ تسلیم کیا جائے۔ کہ انسان باوجود اس بات کے مان لینے کے کہ خدا تعالےٰ تمام خوبیوں اور کمالات کا مجموعہ ہے۔ اور ہر قسم کا حُسن اس میں موجود ہے۔ اور حقیقی حسن کا وہی منبع اور مخزن ہے۔ پھر بھی اس خالقِ حسن کی طرف مائل نہ ہوا جائے۔ جو شخص حُسن کی تعریف نہیں کرتا۔ وہ مُردہ ہے۔ کس قدر افسوس کی بات ہے۔ کہ انسان اپنے غیر حقیقی محسنوں کی تو اس قدر خوشامد اور خدمت کرے۔ کہ اپنی ناک بھی کٹوا لے۔ مگر اپنے باپ دادوں اور خود اپنے خالق اور مالک کا نام تک نہ لے۔ اور یہ کہے کہ اس کی عبادت کی ضرورت ہی کیا ہے۔

عشقِ الٰہی مجبور کرتا ہے۔ کہ انسان اپنا پُر تکبّر و پر غرور سر اپنے خالق کے سامنے جھکائے۔

اللہ تعالےٰ نے عبادت کو دین اسلام کا جزوِ اعظم ٹھیرایا ہے اور سیدنا و امامنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔

"بعض بے وقوف کہتے ہیں۔ کہ خدا کو ہماری نمازوں کی کیا ضرورت ہے۔ اے نادانو! خدا کو حاجت نہیں مگر تم کو تو حاجت ہے۔ کہ خدا تمہاری طرف توجہ کرے۔ خدا کی توجہ سے بگڑے ہوئے کام سب درست ہو جاتے ہیں۔ نماز ہزاروں خطاؤں کو دور کرتی ہے۔ اور ذریعہ حصول قرب الٰہی ہے۔" (فتاویٰ احمدیہ صہ ۲۳)

عبادت کی غرض:۔ عبادت کی ضرورت بیان کرنے کے بعد یہ جاننا ضروری ہے۔ کہ اس کی غرض کیا ہے۔ حقیقت سے بعض ناآشنا یہ اعتراض کرتے ہیں۔ کہ مسلمان عبادت اس لئے کرتے ہیں۔ کہ تا جنت میں حور و غلمان ملیں۔ اور طرح طرح کے انعام۔ اشیاء لذیذہ میسر ہوں۔ حالانکہ وہ یہ نہیں سمجھتے۔ انعامات بطور نتیجہ عبادت کے حاصل ہوں گے۔ جس طرح کہ کسی کو اپنے دوست کے گھر سے عمدہ کھانے ملنا اسکی اصل غرض کو پورا نہیں کرتے بلکہ یہ نتیجہ ہیں اس کے دوست کے گھر جانے کا۔ اسلام ہرگز یہ نہیں کہتا۔ کہ تم اعمال شریعت اس لئے بجا لاؤ کہ تمہیں جنت میں یہ یہ انعام ملیں گے۔ بلکہ اس کی تعلیم اس سے بہت بلند اور اعلیٰ ہے۔ یہ ضمنی انعام ہیں۔ جو بطور نتیجہ عبادت مومنین کو جنّت میں ملیں گے۔ اسلام نے جو عظیم الشان غرض دنیا کے سامنے پیش کی ہے۔ وہ غرض کسی اور مذہب نے پیش نہیں کی۔ اور اگر پیش کی ہے۔ تو ناقص اور ادھورے طور پر۔ وہ غرض رویتِ الٰہی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں۔ ستَرون ربکم کما ترون هذا القمر لا تضامون فی رؤیتہٖ فان استطعتم ان لا تغلبوا علی صلوٰۃ قبل طلوع الشمس وصلوٰۃ قبل غروبها۔ فافعلوا!"

(بخاری کتاب الاذان باب فضل صلوٰۃ الصبح مسلم کتاب الصلوٰۃ باب فضل صلوٰۃ الصبح) کہ اگر تم نمازوں کی پابندی کروگے۔ تو تم خدا کو اس طرح دیکھوگے۔ کہ تم کو مطلق شک نہ ہوگا۔ گویا جنت کا سب سے بڑا انعام دیدارِ یارِ حقیقی ہے۔ جو مومنوں کو نصیب ہوگا۔ اور بلاشک یہی سب سے اعلیٰ غرض ہے۔ جس کے لئے عبادت کرنے کا حکم ہے۔ اور اس سے بڑھ کر کوئی غرض ہی نہیں ہو سکتی۔ بھلا جس کو خدا مل جائے۔ اس کو اور کیا چاہیئے۔ جس کو خدا تعالیٰ سے ہمکلام ہونا نصیب ہو جائے۔ اس کو پھر کسی دوسری چیز کی ضرورت ہو سکتی ہے؟ اس لئے جو لوگ عبادت کا صحیح حق ادا کرتے ہیں۔ ان کو اس دنیا میں ہی بہت حد تک یہ انعام مل جاتا ہے۔ اور وہ خدا سے مکالمہ اور مخاطبہ الٰہیہ کا شرف حاصل کر لیتے ہیں۔ اور اسلام کے علاوہ کسی اور مذہب کو یہ شان حاصل نہیں۔

تعلیم الاسلام کالج یونین کے زیرِ اہتمام پرنسپل عابد احمد علی صاحب آف گورنمنٹ کالج سرگودھا کی تقریر

ربوہ (بذریعہ ڈاک) جناب ڈاکٹر عابد احمد علی صاحب پرنسپل گورنمنٹ کالج سرگودھا نے تعلیم الاسلام کالج یونین کے زیرِ اہتمام ایک جلسے میں "اسلام اور موجودہ دنیا کے مسائل" پر تقریر فرمائی۔ انہوں نے کہا۔ کہ اگر اسلام ایک مردہ مذہب ہو۔ تو اس میں موجودہ دنیا کے مسائل کو حل کرنے کے لئے کوئی طاقت نہیں ہونی چاہیئے۔ لیکن اسلام ایک زندہ مذہب ہے۔ اسلام تمام دنیا کے لئے ایک پیغام رکھتا ہے۔ اگر دنیا اسلام کی تعلیمات پر عمل کرے۔ تو ہمارے موجودہ مسائل حل ہو سکتے ہیں۔ صرف ضرورت اس امر کی ہے۔ کہ ہمارا موجودہ نوجوان طبقہ اس امر کا احساس کرے۔ اسلام کی صحیح تعلیمات پر ایک دور میں یونانی فلسفے نے پردہ سا ڈال دیا تھا۔ لیکن اس وقت امام غزالی رحؒ جیسے مفکرین نے اسلام کی صحیح تعلیمات کو عوام کی نظروں سے اوجھل نہ ہونے دیا۔

موجودہ دور میں مغربی فلسفے اور مغربی سائنس نے اور موجودہ علوم نے اپنے نئے نئے انکشافات سے لوگوں کو مادہ پرست بنا دیا ہے۔ اب ضرورت اس امر کی ہے۔ کہ نوجوان آگے بڑھیں۔ اور اسلام کی صحیح تعلیمات پر عمل پیرا ہوں۔ (سیکرٹری تعلیم الاسلام کالج یونین ربوہ)

ہمارے قیمتی لمحات

185

(از بشیر احمد صاحب قمر متعلم جامعۃ المبشرین)

اس دنیا کو مزرع آخرت کہا گیا ہے۔ یعنی جو کچھ اور جس طرح کا اس دنیا میں بیج بویا جائے گا ویسا ہی پھل ملے گا۔ عمدہ اور اعلیٰ ثمرات کے حصول میں بیج کا بہت بڑا دخل ہے۔ اسی لئے ہر ہوشیار زمیندار ہمیشہ اس تاک میں رہتا ہے۔ کہ عمدہ بیج مہیا کیا جائے تا تھوڑے رقبہ سے بھی زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھایا جائے۔ پس دنیا کو مزرع یعنی کھیتی قرار دے کر یہ بتانا مقصود ہے۔ کہ جس طرح جسمانی بقاء کے لئے تم محنت و مشقت کرتے ہو۔ دن رات گرمی سردی کے امتیاز کئے بغیر اندھا دھند لگے رہتے ہو۔ اور اپنے جائز حقوق کے حصول میں جان کی بھی پرواہ نہیں کرتے۔ تھوڑی تھوڑی جگہ اور پانی کی خاطر سر پھوڑتے۔ بے چینی اور اضطراب کا مظاہرہ کرتے ہو۔ پس اسی طرح روحانی ابدی اور مستقل زندگی اور بقاء کے حصول کے لئے تخم ریزی کرنی بھی ایک ہمت استقلال قوت اور طاقت کی محتاج ہے۔

مزرع آخرت کے بیج حقوق اللہ اور حقوق العباد اور ان کی صحیح ادائیگی ہیں۔ ان کے ادا کرنے کے لئے بھی عزم صمیم استقلال اور قوت کی ضرورت ہے۔ اس گراں بار ذمہ داری کو اٹھانے کا بہترین اور موزوں وقت جوانی کا زمانہ ہے۔ یہی وہ سنہری دور ہے۔ جس کا صحیح استعمال انسان کو اللہ تعالیٰ اور اس کی مخلوق کا مقبول بنا سکتا ہے۔ اور انسان ملک و ملت اور قوم کے بوجھوں کا صحیح حامل ہو سکتا ہے۔ اور اس کا ناجائز استعمال دو جہان کی اور اس کے رہنے والوں کی لعن طعن کا نشانہ بنا سکتا ہے۔

لیکن ان قیمتی لمحات سے فائدہ اٹھانے کے لئے بھی ایک عزم صمیم استقلال اور فضل الٰہی درکار ہے۔ کیونکہ یہ وہ زمانہ ہے۔ جس میں انسان کی ٹکر ایک خطرناک دشمن سے ہوتی ہے۔ اور وہ دشمن وہی ہے۔ جس نے آدم کی پیدائش اور آمد پر یہ عہد کیا تھا۔ کہ بنی آدم کو اس کے حقیقی اور اصلی مقصد کے حصول میں ہر ممکن کوشش سے ناکام و نامراد رکھنے میں کوشاں رہوں گا۔

شیطان کو اپنے وعدہ کے مطابق اسی وقت کام کرنے کی ضرورت ہوتی ہے جب کہ اسکے مشن کے خلاف کام ہو رہا ہو۔ ہر کوئی جانتا ہے کہ مخالف و موافق کام کرنے کی طاقت نوجوان میں ہی اعلیٰ درجہ کی ہوتی ہے۔ اور فطرت صحیحہ کی بناء پر عین ممکن ہوتا ہے۔ کہ وہ اچھے کام کو انجام دے کر شیطانی تحریک کو ناکام کرنے کا باعث بن جائے۔ وہ نوجوان کو ہر قسم کی اشیاء کو خوبصورت اور خوش شکل کر کے دکھاتا ہے۔ پس جو شخص اس وقت شیطانی داؤ پیچ سے بچا۔ فقد فاز فوزاً عظیما

شیطانی تحریکوں سے بچنے کے ذرائع

شیطانی تحریکات اور وساوس سے بچنے کے کئی ذرائع ہیں۔ لیکن ان میں اول صحبت بد سے اجتناب ہے۔ ہمارا فرض ہے۔ کہ ہم ہر اس مجلس و سوسائٹی سے اجتناب اختیار کریں۔ جس میں خدا اور اس کے رسول کے ارشادات اور رضا کے خلاف کام ہو رہے ہوں۔ متقیوں کی علامت بھی یہی ہے۔ کہ اذا مروا باللغو مروا کراما۔ کہ جب وہ کسی لغو محفل و مجلس سے گذرتے ہیں۔ تو بچ بچ کر اور عزت و تکریم سے گذرتے ہیں۔

دوسرا ذریعہ دعا ہے۔ صحبت بد سے اجتناب کرتے ہوئے انسان کو کامل یقین۔ خلوص نیت اور حضور قلب سے دعا کرنی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ اس کو نیکی اور معرفت کے حصول کی توفیق عطا فرمائے پھر یقیناً اللہ تعالیٰ جو سمیع الدعا مجیب الدعوات ہے اپنے وعدہ صادقہ اجیب دعوۃ الداع اذا دعان کے ماتحت اس کی دعا کو شرف قبولیت بخشے گا۔

تیسرا درجہ۔ صحبت صالحین ہے۔ پہلے دو طریق مفید اور کامیاب ثابت نہیں ہو سکتے جب تک آگے قدم نہ بڑھایا جائے۔ کیونکہ صرف بدیوں کو چھوڑنا اور بد مجالس سے اجتناب کرنا قابل تعریف اور فائدہ بخش ثابت نہیں ہو سکتا جب تک ترقی کی طرف قدم نہ ہو۔ اس ترقی کا محرک صحبت صالحین ہے۔ بد مجالس سے بچنا تو ایسا ہی ہے جیسا کہ بخار روکنے والی دوائی۔ بخار کا رک جانا مفید نہیں ہوتا جب تک کہ جسمانی صحت اور تندرستی ترقی پذیر نہ ہو۔ صحبت صالحین روحانی ترقی کا بہترین ذریعہ ہے۔ اور اس کی طرف اللہ تعالیٰ نے یوں متوجہ کیا ہے۔ یاایھا الذین اٰمنوا کونوا مع الصٰدقین

چوتھا ذریعہ صفات الٰہی کی معرفت ہے جو شخص یقین رکھتا ہے کہ خدا تعالیٰ علام الغیوب علیم بذات الصدور۔ عالم الغیب والشھادۃ سمیع اور علیم ہے اور یہ بھی بخوبی جانتا اور یقین رکھتا ہے کہ وہ قادر مطلق اور شدید العقاب بھی ہے اور وہ اس بات پر قادر ہے کہ جب چاہے عذاب دے سکتا ہے۔ خواہ دنیا میں یا آخرت میں تو یقیناً اس یقین اور علم کے ہوتے ہوئے کبھی اس فعل کا مرتکب نہیں ہو سکتا۔ اس کا غیر یہ سمجھ کر کہ اب مجھے کوئی دیکھ نہیں رہا عدم علم اور عدم معرفت کی وجہ سے مرتکب ہو کر مورد غضب الٰہی بن جاتا ہے۔ پس خدا تعالیٰ کی صفات کو پیش نظر رکھنا انسان کو ہر قسم کے گناہوں اور شیطانی وساوس و تحریکات سے بچانے کا بہترین ذریعہ ہے۔

علاوہ ازیں موت کی یاد بھی انسان کو سوء خلق عادات بد اور منہیات سے باز رکھنے کا ایک ذریعہ ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اسی لئے فرمایا ہے کہ لذات کو توڑنے والی یعنی موت کو اکثر یاد رکھا کرو۔ کیونکہ جو شخص جانتا ہے کہ مرنا ہے اور پتہ نہیں کہ کب وقت مقرر آ پہنچتا ہے۔ وہ کبھی بھی دنیا کے دلکش پھندوں قسم قسم کی لذات کا شکار نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ وہ جانتا ہے کہ یہ عارضی اور غیر مستقل ہیں۔

پس آیئے ہم اس سنہری دور اور قیمتی لمحات سے فائدہ اٹھائیں۔ ہاں اسی دور سے جو ہمارے بڑھاپے کی لغزشوں پر بھی پردہ کا کام دے گا۔ اور حضرت اقدس مسیح موعود مہدی مسعود علیہ السلام اس دور کے متعلق فرماتے ہیں:۔

"یہی وہ زمانہ ہے۔ جس میں نفس امارہ ساتھ ہوتا ہے اور اس کے ساتھ ایسی آفات لگی ہوئی ہیں کہ اگر انسان نگہداشت اور پوری کوشش نہ کرے تو اسی سے جہنم کی تیاری اور اگر پوری کوشش اور احتیاط کرے تو جنت کی تیاری کرنے لگ جاتا ہے اس زمانہ میں نفس امارہ اس پر مختلف رنگوں میں حملے کرتا ہے اور اپنے زیر اثر رکھنا چاہتا ہے۔ یہی زمانہ ہے جو مواخذہ کا زمانہ ہے اور یہی زمانہ ہے جس میں خاتمہ بالخیر کے لئے کچھ کرنے کا موقعہ ملتا ہے لیکن انسان ایسی آفتوں میں گھرا ہوا ہے کہ اگر بڑی سعی نہ کی جاوے تو یہی زمانہ ہے جو جہنم میں لے جائے گا۔ کیونکہ اس زمانہ میں جن اخلاق عادات عقائد وغیرہ کا اپنے آپ کو پابند بنا لے گا۔ پھر اس کا ان سے چھوٹنا محال ہو گا۔ پس چاہے تو وہ اس زمانہ میں جنت کی بنیاد قائم کرے اور چاہے دوزخ کی۔ اگر اس نے یہ زمانہ خدا تعالیٰ کی بندگی اور اطاعت اور نفس کے تزکیہ میں گذارا ہو گا۔ تو اس کا اسے یہ پھل ملے گا کہ پیرانہ سالی میں جب کہ وہ کسی قسم کی عبادت وغیرہ کرنے کے قابل نہ رہے گا۔ اور کسل اور کاہلی اسے لاحق ہو جاوے گی۔ تو ملائکہ اس کے نامہ اعمال میں وہی نماز روزہ تہجد وغیرہ عبادات لکھتے رہیں گے۔ جو کہ وہ جوانی کے ایام میں بجا لاتا تھا۔"

(تقریر حضرت اقدس بر موقعہ جلسہ سالانہ ۲۹ دسمبر ۱۹۰۴ء)

پس آیئے ہم اس سنہری دور سے جو کہ بالکل تھوڑا اور حقیقی و ابدی زندگی کے حصول کی راہ میں اپنے ساتھ بہت سی رکاوٹوں کو رکھتا ہے۔ پورے عزم اور سعی استقلال پیہم سے اس زمیندار کی طرح جو کہ کم رقبہ سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کے لئے عمدہ اور بہترین بیج حاصل کرنے کے لئے مارا مارا پھرتا ہے۔ کوشش کریں تا حقوق اللہ اور حقوق العباد کی صحیح طور پر تخم ریزی کی جائے اور اس کام کو ادا کرنے کا پورا تہیہ کر لیں۔ اور دنیاوی آرام و آسائش کی پرواہ نہ کریں۔

پس اس بات سے نہ ڈر دیئے گا کہ ہم پر نفس امارہ غالب ہے۔ اور ہماری اس سے نجات مشکل ہے نفس امارہ کی مثال تو آگ کی طرح ہے۔ اور روح پانی کی حیثیت رکھتی ہے۔ پس پانی خواہ کتنا بھی گرم کیوں نہ ہو۔ پھر بھی اگر اس کو بھڑکتی ہوئی آگ کے شعلوں پر گرایا جائے۔ تو آگ لا محالہ بجھ کر رہ جائے گی۔ پس اسی دنیا میں رہتے ہوئے اپنے کو صاف و ستھرا کریں تا قیامت کو بد نتائج دیکھنے نہ پڑیں۔

الفضل کی اعانت

جناب برکت علی صاحب لائق سابق امیر جماعت احمدیہ لدھیانہ حال جڑانوالہ ضلع لائلپور نے چار اصحاب کے نام خطبہ نمبر جاری کرنے کے لئے -/-/۲۴ روپے ادا فرما کر الفضل کی اعانت فرمائی ہے جزاکم اللہ احسن الجزاء

دوسرے احباب بھی اپنے پیارے امام ایدہ اللہ کے روح پرور اور ایمان افزا خطبات کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں لوگوں تک پہونچانے کے لئے الفضل کی امداد فرماویں۔ سالانہ قیمت -/-/۶

(مینیجر الفضل)

تلاش گمشدہ

میرا داماد مسمی نظام الدین احمدی ولد غلام قادر راجپوت سکنہ سامانہ ریاست پٹیالہ عرصہ سات سال کا ہوا کہ اپنے چار لڑکوں اور تین لڑکیوں کو معہ ان کی والدہ یعنی میری لڑکی کے میرے سپرد کر کے تلاش معاش میں چلا گیا۔ اس کی عدم موجودگی میں دو لڑکیوں کا نکاح بھی ہو چکا ہے۔ اور دو لڑکے اس کے بر سر روزگار ہیں۔ اب یہ بچے اور اس کے داماد اس کو ملنے کو بے قرار ہیں۔ تلاش بھی کر چکے ہیں۔ ملتان میں پتہ لگا تھا۔ مگر وہاں بھی نہیں ہے۔ عمر ۴۲ سال کی ہے اگر جماعت کے کسی دوست کو پتہ ہو تو بذریعہ کارڈ مجھ کو اطلاع دیں۔

محمد حسین احمدی امام مسجد احمدیہ غلام رسول صاحب مرحوم محلہ چوبرجی والہ مگھیانہ ضلع جھنگ

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

مشعلِ راہ

(پرویز پرواہی صاحب متعلم تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

اس وقت ہم جن مشکلات سے دوچار ہیں۔ یہ کوئی عجیب بات نہیں۔ اور یہ کوئی انوکھا مسئلہ نہیں۔ بلکہ قدیم سے یہ سنت چلی آ رہی ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کے مامورین کی جماعتوں کو تکالیف اور اذیتوں کی کسوٹی پر جانچا جاتا ہے۔ اس شمع منور کو بجھانے کی ہر ممکن کوشش کی جاتی ہے۔ لیکن وہ "چراغِ راہ" وہ "مشعلِ ہدایت" اور وہ "شمع منور" جلتی ہی چلی جاتی ہے۔

متبعین حق کی نظریں اپنے خالق و مالک حقیقی کے آستانہ پر مرکوز رہتی ہیں۔ ان کے یقین میں تزلزل نہیں آتا۔ ان کے عمل میں لغزش نہیں ہوتی اور وہ ہمہ تن اپنے مقصدِ عظیم کے لئے کوشاں رہتے ہیں۔

ہم جو اس وقت دنیا کو اسلام کے آستانہ پر جھکانے کے دعویدار ہیں۔ ہم جو اس وقت مسیح زمان کی آواز پر لبیک کہہ کر آگے آئے ہیں۔ ہمیں اس وقت بیدار ہو جانا چاہیئے۔ اس وقت اگر دنیا خوابِ غفلت میں مدہوش ہو۔ تو ہمیں جاگنا چاہیئے۔ اور خدا کے حضور گڑگڑانا چاہیئے۔ کہ وہ محض اپنے فضل خاص سے ہمیں اپنے فرائض سے عہدہ برآ ہونے کی توفیق بخشے۔

ہمارے محبوب امام حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تحریرات ہمارے لئے مشعل راہ ہیں۔ پس آیئے۔ ہم ان کو پڑھیں۔ اور ان پر عمل پیرا ہونے کی کوشش کریں۔ تا خدا تعالےٰ ہم پر اپنے افضال اور برکات نازل فرمائے۔ اور اس کا دراز حیات میں ہمارا خود حافظ و ناصر ہو۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

"چاہیئے۔ کہ ہر ایک صبح تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے تقویٰ سے رات بسر کی۔ اور ہر ایک شام تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے ڈرتے ڈرتے دن بسر کیا۔" (کشتی نوح صفحہ ۲۴)

پھر فرماتے ہیں:-

"سو خبردار رہو! ایسا نہ ہو۔ کہ ٹھوکر کھاؤ۔ زمین تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکتی اگر تمہارا آسمان سے پختہ تعلق ہے جب کبھی تم اپنا نقصان کرو گے۔ تو اپنے ہاتھوں سے نہ کہ دشمن کے ہاتھوں سے۔ اگر تمہاری زمینی عزت ساری جاتی رہے۔ تو خدا تمہیں ایک لازوال عزت آسمان پر دے گا۔" (کشتی نوح صفحہ ۳۱)

پھر اپنی جماعت کو مصائب میں ثابت قدم رہنے کی تلقین کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"سو اور مرز رہے۔ کہ تم دکھ دیئے جاؤ اور اپنی کئی امیدوں سے بے نصیب کئے جاؤ۔ سو ان صورتوں میں دلگیر مت ہو۔ کیونکہ تمہارا خدا تمہیں آزماتا ہے۔ کہ تم اس کی راہ میں ثابت قدم بھی ہو یا نہیں۔ اگر تم چاہتے ہو۔ کہ آسمان پر فرشتے بھی تمہاری تعریف کریں تو تم ماریں کھاؤ اور خوش رہو اور گالیاں سنو اور شکر کرو۔ اور ناکامیاں دیکھو۔ اور پیوند مت توڑو۔ تم خدا کی آخری جماعت ہو۔ سو وہ نیک عمل دکھلاؤ۔ جو اپنے کمال میں انتہائی درجے پر ہوں۔ ہر ایک جو تم میں سے سست ہو جائے گا۔ وہ ایک گندی چیز کی طرح جماعت سے باہر پھینک دیا جائے گا۔ اور حسرت سے مرے گا۔ اور خدا کا کچھ نہ بگاڑ سکے گا۔" (کشتی نوح صفحہ ۳۲)

پھر فرمایا:-

"گناہ ایک زہر ہے اس کو مت کھاؤ۔ خدا کی نافرمانی ایک گندی موت ہے اس سے بچو تا کہ تمہیں طاقت ملے۔" (کشتی نوح صفحہ ۲۷)

اپنے دلوں کو پاک کرنے کی نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"کیا ہی خوش قسمت وہ لوگ ہیں۔ جو اپنے دلوں کو صاف کرتے ہیں اور اپنے دلوں کو ہر ایک آلودگی سے پاک کر لیتے ہیں۔ اور اپنے خدا سے وفاداری کا عہد باندھتے ہیں۔ کیونکہ وہ ہرگز ضائع نہیں کئے جائیں گے۔" (کشتی نوح صفحہ ۱۹)

پھر آپ نے لوگوں کو خوشخبری دیتے ہوئے فرمایا:-

"اے سب محرومو! اس چشمہ کی طرف دوڑو۔ کہ وہ تمہیں سیراب کرے گا۔ یہ زندگی کا چشمہ ہے۔ جو تمہیں بچائے گا ... اگر تم خدا کے ہو جاؤ گے۔ تو یقیناً سمجھو کہ خدا تمہارا ہی ہے۔ تم سوئے ہوئے ہو گے۔ اور خدا تعالیٰ تمہارے لئے جاگے گا۔ تم دشمن سے غافل ہو گے اور خدا اسے دیکھے گا۔ اور اس کے منصوبے کو توڑے گا۔ تم ابھی تک نہیں جانتے کہ تمہارے خدا میں کیا کیا قدرتیں ہیں۔" (کشتی نوح صفحہ ۲۵-۲۴)

یہ ہیں۔ وہ چند قطرات آبِ حیات کے اس کنوئیں کے جسے ہمارے امام نے ایسے آڑے وقتوں کے لئے بنایا ہے۔ پس ہمیں چاہیئے۔ کہ ہم ان کو مشعل راہ بنائیں اور ان پر سختی سے عمل پیرا ہوں۔ تا ہم موت کی ظلمتوں سے نجات پا کر زندگی کے نور سے منور ہو جائیں۔ اور تا دین اسلام کی صداقت دنیا پر آشکارا ہو جائے۔ اور تا دنیا کے تمام انسان علم اسلام کے سائے تلے جمع ہو جائیں۔ اور تا خدا تعالیٰ آسمان سے زمین پر آ جائے اور زمین پر خدائی حکومت قائم ہو جائے۔ اے خدا تو ہمیں توفیق بخش۔ آمین۔

تقرر عہدہ داران

مندرجہ ذیل عہدہ داران جماعت ہائے احمدیہ کی منظوری تا اپریل ۱۹۵۶ء دی جاتی ہے۔ احباب نوٹ فرمالیں۔ (ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

نام عہدہ داران

کھاریاں ضلع گجرات

غلام محی الدین صاحب۔ سیکرٹری تعلیم و تربیت
منشی محمد خان صاحب " تبلیغ
چوہدری سلطان احمد صاحب " ضیافت۔ امین
" فضل الٰہی صاحب " زراعت و محاسب

مونگ ضلع گجرات

مولوی صدر دین صاحب۔ پریذیڈنٹ
حکیم محمد سعید صاحب۔ سیکرٹری مال
سید غلام حیدر شاہ صاحب " تبلیغ
میاں امام علی صاحب " بیرونی مساجد

چونترہ ضلع کیمبلپور

چوہدری محمد جعفر خان صاحب پریذیڈنٹ و امین
" فضل حسین صاحب۔ سیکرٹری مال

کیمبل پور

بابو عبد الرحمن صاحب جنرل سیکرٹری
شیخ محمد صدیق صاحب سیکرٹری تبلیغ
پیر شفیع احمد صاحب " تعلیم و تربیت
ماسٹر عبد الرحمن صاحب " مال جائداد
بابو عبد الرحمن صاحب " وصایا
ملک مبارک احمد صاحب " امور عامہ و خارجہ
سید احتیاج علی صاحب آڈیٹر
ڈاکٹر مرزا عبد الرؤف صاحب سیکرٹری ضیافت
شیخ محمد صدیق صاحب " زراعت

کسران تحصیل پنڈی گھیب ضلع اٹک

منشی عبد الحمید صاحب۔ پریذیڈنٹ و سیکرٹری وصایا امور عامہ
محمد صدیق صاحب۔ جنرل سیکرٹری
غلام محمد صاحب ولد کلے خان صاحب سیکرٹری مال
غلام محمد صاحب ولد حسین خان صاحب " تبلیغ
عطاء محمد صاحب " تعلیم و تربیت

مانسر کیمپ ضلع ہزارہ

فقیر محمد صاحب سیکرٹری مال و محاسب
نیاز محمد صاحب۔ وائس پریذیڈنٹ و سیکرٹری تعلیم و تربیت
میاں محمد ابراہیم صاحب سیکرٹری تبلیغ
ناظم الدین صاحب امین
مولوی محمد عبد اللہ صاحب جنرل سیکرٹری
میاں مہر بخش صاحب پریذیڈنٹ

محمود آباد ضلع اٹک

ملک حیات بخش صاحب پریذیڈنٹ
محبوب عالم صاحب سیکرٹری تبلیغ
میراں بخش صاحب " مال
عبد الباری صاحب ساکن پنڈوری تعلیم و تربیت

مقدوال ضلع کیمبل پور

ملک فتح خان صاحب پریذیڈنٹ
محمد نواز صاحب۔ سیکرٹری امور عامہ و مال

نام عہدیداران

ملک اولیاء خان صاحب۔ سیکرٹری تبلیغ

واہ چھاؤنی ضلع کیمبل پور

چوہدری جلال الدین صاحب پریذیڈنٹ
رشید احمد خان صاحب نائب "
شیخ فضل الحق صاحب سیکرٹری مال
حبیب اللہ خان صاحب بودھی " تعلیم و تربیت

ادرحمہ ضلع سرگودھا

میاں خدا بخش صاحب سیکرٹری مال
بشیر علی صاحب ولد بدر الدین صاحب " تبلیغ و آڈیٹر
میاں عبد الحمید صاحب ولد اللہ دتہ صاحب " ضیافت
ماسٹر محمد حیات صاحب " محاسب
ڈاکٹر محمد سلیمان صاحب سیکرٹری تعلیم و تربیت
میاں بشیر محمد صاحب ولد محمد بدر الدین صاحب " امور عامہ
میاں محمد عبد اللہ صاحب " امین
بشیر احمد صاحب ولد میاں رحیم صاحب " تحریک جدید

چک ۹ ضلع سرگودھا

چوہدری جہان خان صاحب پریذیڈنٹ
چوہدری محمد عبد اللہ صاحب سیکرٹری مال
محمد اسحق صاحب " تبلیغ
جہان خان صاحب " تعلیم و تربیت
چوہدری غلام رسول صاحب " امور عامہ
محمد شفیع صاحب " نشر و اشاعت
ماسٹر محمد اسلم صاحب آڈیٹر
عبد الحمید صاحب محاسب
عبد الحق صاحب امین و محصل

چک ۱۶ جنوبی سرگودھا

سید خادم حسین صاحب پریذیڈنٹ
سید فضل شاہ صاحب سیکرٹری مال
مولوی احمد الدین صاحب " تبلیغ

چک ۲۹ شمالی سرگودھا

چوہدری رحمت خان صاحب پریذیڈنٹ
قریشی بشیر احمد صاحب۔ سیکرٹری مال تبلیغ تعلیم و تربیت

چک ۸۷ سرگودھا

چوہدری فتح خان صاحب پریذیڈنٹ
مولوی محمد عبد اللہ صاحب سیکرٹری مال
چوہدری حاکم علی صاحب " زراعت

چک ۸۷ سرگودھا

چوہدری فتح علی صاحب۔ سیکرٹری تعلیم و تربیت

چک ۱۵۲ شمالی سرگودھا

ملک نور احمد صاحب پریذیڈنٹ
فیض اللہ صاحب انصاری سیکرٹری مال
حافظ محمد یوسف صاحب تبلیغ

چک ۸ ایم۔ بی سرگودھا

ماسٹر احمد دین صاحب پریذیڈنٹ

چوہدری عبدالرب صاحب سیکرٹری مال
" عبدالمجید صاحب " تبلیغ
" عبدالصمد صاحب سکرٹری امور عامہ و زراعت

دودھ ضلع سرگودھا

حکیم میاں سلطان احمد صاحب پریذیڈنٹ
لنگر خان صاحب سیکرٹری مال
میاں غلام محمد صاحب " تبلیغ
ایم ۔ نیاز احمد صاحب " تعلیم و تربیت

سلانوالی سرگودھا

ڈاکٹر میاں نذر محمد صاحب پریذیڈنٹ
میاں فیض الٰہی صاحب سیکرٹری مال
میر صالح محمد صاحب " تبلیغ
شیخ محمد صادق صاحب سکرٹری

گھوگھیاٹ ضلع سرگودھا

ملک نبی محمد صاحب پریذیڈنٹ
ملک سردار محمد صاحب سیکرٹری تبلیغ
عبدالوحید صاحب قائد خدام الاحمدیہ
ملک غلام حسین صاحب سیکرٹری مال

چونڈہ میں جسمانی ورزشوں کا مظاہرہ

(تحصیل ٹورنامنٹ)

امسال پچھلے سال کی طرح مڈل سکول ٹورنمنٹ منعقدہ ہوا۔ تحصیل پسرور کا ۔۔۔ چونڈہ تھا۔ ٹورنمنٹ کی تاریخیں ۱۸ - ۱۹ - ۲۰/۱۱/۵۴ مقرر تھیں۔ چنانچہ باہر کے سکول جوق در جوق ۱۷/۱۱/۵۴ کی شام کو آنے شروع ہو گئے۔ پرائمری سکول ڈی۔ بی کی عمارتیں بچوں سے پُر ہو گئیں۔ مورخہ ۱۸/۱۱/۵۴ کو ٹورنمنٹ شروع ہوا۔ متواتر تین دن ہوتا رہا۔ پبلک جوق در جوق بچوں کی جسمانی ورزشوں کا مقابلہ دیکھنے کے لئے تحصیل کے میدان میں آتی رہی۔ ۲۰/۱۱/۵۴ کو ٹورنمنٹ زیر نگرانی جناب ملک عبدالقیوم صاحب A.D.I. مسٹر جیکب A.D.I.O شیخ کرامت علی A.D.I. صاحب اور قاضی عبدالحمید لے۔ ڈی۔ آئی۔ پی ٹی ختم ہوا۔ جیتنے والی ٹیموں کی فوٹو لی گئی ہیں۔ انتظامات اچھے تھے۔ سب ڈویژن چونڈہ تحصیل پسرور میں فسٹ آئی۔ جناب ڈسٹرکٹ انسپکٹر آف سکولز سیالکوٹ ۔۔۔ کی مہربانی سے ورزشی کھیلوں کے ٹورنمنٹ ہر سال ہوتے رہے ہیں۔ اور جناب چیئرمین ڈسٹرکٹ بورڈ چوہدری عبدالغنی صاحب کی کوشش سے یہ کام جاری ہوا۔ اہالیان چونڈہ ڈسٹرکٹ چیئرمین صاحب اور ڈسٹرکٹ انسپکٹر سکولز کے تہ دل سے مشکور ہیں۔

ڈاکٹر چوہدری مقبول احمد خان
صابر بھٹی چونڈہ

ماہ دسمبر میں ایک یونٹ کے منصوبے پر عملدرآمد شروع ہو جائے گا

لاہور ۲۵ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی یکم دسمبر ۱۹۵۴ء کو اپنی ماہانہ نشری تقریر میں مغربی پاکستان کے نئے مجوزہ ایک یونٹ کی انتظامی ہیئت کی تفصیل کا اعلان کریں گے۔

اگر کوئی خاص رکاوٹ پیدا نہ ہوئی تو موجودہ پروگرام کے مطابق دسمبر ۱۹۵۴ء کے وسط یا ۲۵ دسمبر قائد اعظمؒ کے یوم ولادت اسے مغربی پاکستان میں ایک یونٹ کی تجویز پر عمل شروع ہو جائے گا۔

کہا جاتا ہے پنجاب کے وزیر اعلیٰ ملک فیروز خان کا موقف یہ ہے کہ مغربی پاکستان کی موجودہ صوبائی اسمبلیوں کو مدغم کر کے ایک اسمبلی بنائی جائے۔ اور مجوزہ یونٹ کی حکومت نئے عام انتخابات ہونے تک اس اسمبلی کے سامنے جواب دہ ہو۔ ملک صاحب لاہور کو مغربی پاکستان کے یونٹ کا دار الحکومت بنانے کے حق میں ہیں۔

ماہرین کی کمیٹی

ایک یونٹ کے منصوبہ کی انتظامی تفصیلات طے کرنے کے لئے ماہرین کی جو کمیٹی مقرر کی گئی تھی۔ وہ پوری سرگرمی اور تیز رفتاری سے کام کر رہی ہے۔ کمیٹی منصوبے کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لے رہی ہے۔ امید ہے کمیٹی اس ماہ کے آخر تک اپنی رپورٹ پیش کر دے گی۔ اور اس کے بعد ایک اور اعلیٰ اختیارات کا ادارہ قائم کیا جائے گا۔ جو مغربی پاکستان کے صوبوں اور ریاستوں کا ایک یونٹ بنانے کی انتظامی اور آئینی تفصیلات مرتب کرے گا۔ یہ ادارہ مختلف صوبائی اسمبلیوں کی جانب سے ایک یونٹ کے منصوبے کی حمایت کے بعد قائم کیا جائیگا

اب تک خیرپور اسمبلی اور میر بہاولپور ایک یونٹ میں شمولیت کی حمایت کر چکے ہیں۔ اور خان قلات اور جام صاحب لس بیلا نے بھی وزیر اعظم کے اعلان کا خیر مقدم کیا ہے۔ سرحد اسمبلی کے کل کے اجلاس میں یہ مسئلہ زیر غور آئے گا۔ اور پنجاب اور سندھ کی اسمبلیاں بھی اس منصوبہ کے حق میں قرار دادیں منظور کریں گی۔

اس دوران میں یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ ریاستوں اور سرحدی علاقوں کے امور کی وزارت متعلقہ ریاستی حکمرانوں سے اس مسئلہ پر بات چیت کر رہی ہے۔ کہ وہ ایک یونٹ کے منصوبہ کے تحت معاہدات الحاق پر نظر ثانی کریں۔ امید ہے یہ کام بھی چند دنوں تک مکمل ہو جائے گا ـــــ معلوم ہوا ہے۔ مغربی پاکستان میں عدلیہ کی از سر نو تنظیم بھی حکومت کے زیر غور ہے۔

پاکستان اور بھارت کے درمیان تصفیہ طلب مسائل کی فہرستیں تیار کی جا رہی ہیں

نئی دہلی ۔ ۲۵ نومبر۔ بھارت کی وزارت خارجہ کے افسران دونوں پاکستان اور ہندوستان کے تصفیہ طلب مسائل کی فہرستیں تیار کر رہے ہیں تاکہ انہیں نپٹانے کے لئے دونوں ملکوں کے نمائندوں کے درمیان براہ راست بات چیت شروع کی جا سکے۔ اسی طرح پاکستان کا دفتر خارجہ بھی متنازعہ امور کی فہرست تیار کر رہا ہے۔

پاکستان کے ہائی کمشنر راجہ غضنفر علی خاں نے حال ہی وزارت امور دولت مشترکہ کے سیکرٹری مسٹر ایس دت اور وزارت خارجہ کے دوسرے افسروں سے ملاقاتیں کی تھیں۔ اور اس کے بعد دونوں ملکوں کے متنازعہ مسائل کی فہرستیں تیار کرنے کا فیصلہ کیا گیا تھا۔ فہرستیں تیار کرنے کا مقصد یہ تھا کہ ایسے مسائل کو علیحدہ علیحدہ کیا جائے۔ جن پر وزارتی سطح اور سرکاری افسروں کی سطح پر بات چیت ہو گی۔

راجہ غضنفر علی خاں نے بھارتی حکام سے بات چیت کے بعد کہا "جب یہ فہرستیں مکمل ہو گئیں تو ہم یہ فیصلہ کریں گے۔ کہ تنازعات سلجھانے کے لئے کانفرنس وزارتی سطح پر ہونی چاہئیے یا اس سے کم تر سطح پر۔"

امریکہ سے جنوبی کوریا کا احتجاج

واشنگٹن ۔ ۲۵ نومبر۔ جنوبی کوریا نے امریکہ سے احتجاج کیا ہے کہ جنوبی کوریا کے باشندے امریکی حکام کے اس اعلان سے سخت ناراض ہیں کہ امریکی فوج معاہدۂ صلح کے تحفظ کے لئے کوریا کی مخالفت مول لینے کے لئے بھی تیار ہے۔"

شاہ ایران امریکہ کا دورہ کریں گے

واشنگٹن ۲۵ نومبر۔ وائٹ ہاؤس کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ شاہ ایران اور ملکہ ثریا ۱۳ دسمبر کو نیویارک پہنچنے والے ہیں۔ شاہ نیویارک میں اپنا طبی معائنہ کرائیں گے۔ شاہ ایران اور ملکہ ثریا امریکہ میں دو ماہ قیام کریں گے۔

خیال ہے شاہ ایران قیام امریکہ کے دوران ملکہ ثریا کا طبی معائنہ بھی کرائیں گے۔ تاکہ یہ معلوم کیا جائے کہ وہ قابل اولاد ہیں یا نہیں شاہ اور ملکہ ثریا کی شادی ۱۹۵۱ء میں ہوئی تھی۔ لیکن ابھی تک ان کے ہاں کوئی اولاد نہیں ہوئی

جماعت احمدیہ مشرقی بنگال کی طرف سے سیلاب زدہ علاقوں میں ریلیف کا کام بدستور جاری ہے

راشن، کپڑوں اور دیگر اشیاء کی تقسیم کے علاوہ غریبوں کے مفت علاج کیلئے پانچ مختلف مقامات پر ڈسپنسریوں کا قیام

ڈھاکہ بذریعہ ڈاک، جماعت احمدیہ اور مجالس خدام الاحمدیہ مشرقی پاکستان کی طرف سے مشرقی بنگال کے سیلاب زدہ علاقوں میں ریلیف کا کام بدستور جاری ہے چنانچہ سیلاب کے ناگزیر اثرات کو دور کرنے اور ان علاقوں کے لوگوں کو طبی اور اسی قسم کی دوسری سہولتیں بہم پہنچانے کے سلسلے میں ان کی طرف سے ہر ممکن کوشش عمل میں لائی جا رہی ہے۔ کپڑے، کھانے پینے کی اشیاء، صابن اور دیگر چیزیں تقسیم کرنے کے علاوہ اب انہوں نے مختلف مقامات پر باقاعدہ پانچ ڈسپنسریاں قائم کر دی ہیں جن میں غریبوں کا علاج کیا جاتا ہے۔ اور انہیں ہومیو پیتھک دوائیں مفت مہیا کی جاتی ہیں۔ یہاں ہنگامی امداد کے سلسلے کو مستقل نوعیت دینے کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایت اور سرپرستی کے تحت ۵۔ اکتوبر کو برہمن بڑیہ میں ایک مستقل ریلیف سنٹر قائم کیا گیا تھا۔ ماہ اکتوبر میں اس سنٹر کی طرف سے جو امدادی کام کیا گیا۔ اس کی مختصر رپورٹ درج ذیل ہے:۔

دیہاتوں کا دورہ

اس عرصہ میں جن دیہاتوں کا دورہ کر کے ریلیف کا کام کیا گیا۔ ان میں حسب ذیل بستیاں شامل ہیں

(۱) **برہمن بڑیہ سب ڈویژن:۔** قلندگاؤں، سکالی، گھوکارنہ، سہیل پور، گھٹورا، اچھا پاٹا، بیجیسور، کوندرا، ترواسکھدرا، برہمن بڑیہ، شمریل کانڈی، بھادوگھر، سوداگارم پور، بنی نگر، چتر، شاہباز پور، لہاری، احمدی پور، دو تہ کھولا، اسٹرا جباری، دکھن راجباری، موریل، رتاری

(۲) **چاند پور سب ڈویژن:۔** (ڈسٹرکٹ ٹپرہ) چیر نہ کھی

(۳) **کشورگنج سب ڈویژن** (ڈسٹرکٹ میمن سنگھ) برمچ جاری، یکشا، تیرا گنتی

(۴) **منشی گنج سب ڈویژن:۔** رمضان بیگ، چرم شوریہ، نلا پاڑ ۱، چر شیل منڈی۔

(۵) **ضلع ڈھاکہ:۔** نرائن گنج شہر۔

سامان خورد و نوش اور دیگر اشیاء کی تقسیم

مذکورہ بالا علاقوں میں جو اشیاء تقسیم کی گئیں۔ ان کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

(۱) ۴۵ من بیس سیر چاول (۲) تین من دال (۳) اڑھائی من نمک (۴) ۳۸ سیر کپڑے دھونے کا صابن (۵) ۲۲ درجن ماچس کی ڈبیاں (۶) ۱۵۲ عدد ساڑیاں (۷) ۲۲۳ عدد لنگیاں (۸) ۲۱ قمیضیں (۹) ۱۳ عدد جرسیاں (۱۰) ۳۰ پونڈ خشک دودھ (۱۱) گاڑھے دودھ کے ۶۰ ڈبے (۱۲) پلوڈرین، میپاکرین، سلفاگوانیڈین اور سلفاڈائزن۔ نیز بہت سی ہومیوپیتھک دواؤں کے علاوہ وٹامن کی چار ہزار ٹکیاں

دیگر امداد:۔ اندازاً تین ہزار گیارہ اشخاص کو راشن مہیا کیا گیا۔ ۶۹۱ مریضوں کو طبی امداد بہم پہنچائی گئی۔ احمدی ڈاکٹروں نے ایک سو افراد کے ٹیکے لگائے۔ تقریباً (۱/۸/۷۷) ستتر روپے آٹھ آنے کی مالیت کے بیج غریب کسانوں کو دیئے گئے۔ علاوہ ازیں گرے ہوئے مکانوں کی تعمیر کے سلسلے میں قریباً ایک ہزار روپے نقدی کی صورت میں مفت تقسیم کئے گئے۔

ریلیف کا یہ تمام کام امیر جماعت احمدیہ مشرقی پاکستان مکرم مولوی محمد صاحب، مشرقی پاکستان کے مبلغ انچارج مکرم مولوی رحمت علی صاحب اور پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ برہمن بڑیہ مکرم غلام صمدانی صاحب خادم کی نگرانی میں سرانجام پا رہا ہے۔ ادویہ اور دیگر اشیاء کی تقسیم میں مقامی مجالس خدام الاحمدیہ کے اراکین بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے ہیں۔ ان میں شمس الرحمن صاحب، علی اکبر میاں صاحب، مولوی احمد علی صاحب، عبدالجبار صاحب، ڈاکٹر انوار حسین صاحب اور محمود احمد صاحب پیش پیش ہیں۔

ڈسپنسریوں کا قیام

ریلیف کے کام کو مزید وسیع کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ چنانچہ ہومیوپیتھک ادویہ کی تقسیم کے لئے ۱۵۔ نومبر ۱۹۵۴ء سے پانچ مراکز قائم کر دیئے گئے ہیں جہاں احمدی ڈاکٹر صاحبان غریبوں کا مفت علاج کریں گے۔ یہ مراکز حسب ذیل جگہوں پر کام کر رہے ہیں:۔

(۱) برہمن بڑیہ سٹیشن روڈ (۲) آتل شہر نیو ٹی بازار (۳) درگاپورہ (۴) کردرا (۵) چمرو دکھیا۔

ہند پاکستان سرحد پر کسٹم کی مشترک چوکی قائم کرنے کی تجویز!

امرتسر ۲۵ نومبر:۔ پاکستان جانے والے اور پاکستان سے آنے والے لوگوں کے سامان کی تحقیقات کرنے کیلئے کسٹم کی مشترک چوکیاں قائم کرنے کی تجویز زیر غور ہے۔ آج کل پاکستان کو جانے اور وہاں سے آنے والوں کا سامان سرحد کے دونوں طرف اٹاری اور واہگہ میں الگ الگ چیک کیا جاتا ہے۔ پاکستان کی تجویز یہ ہے کہ سامان ایک ہی بار چیک کیا جائے۔ تاکہ مسافروں کو تکلیف نہ ہو اور زیادہ وقت صرف نہ ہو۔ کہا جاتا ہے کہ پاکستانی ہائی کمشنر مسٹر غضنفر علی خان نے اس سلسلہ میں حکومت ہند کو تجویز پیش کر دی ہے انہوں نے لکھا ہے۔ کہ کسٹم کی مشترک چوکی چلو یا...

امریکہ کی طرف سے چار طاقتی کانفرنس میں شرکت کیلئے شرائط

واشنگٹن ۲۵ نومبر۔ صدر آئزن ہاور نے روس کے ساتھ کانفرنس میں شرکت کے لئے تین شرطیں پیش کی ہیں۔ ایک یہ کہ مغربی یورپ کے اتحاد اور جرمنی کو از سر نو مسلح کرنے کے سلسلے میں پیرس معاہدوں کی توثیق دوسرے کانفرنس کی حقیقی کامیابی کے لئے عمدہ اور تیسرے مناسب تیاریوں کے لئے وقت۔ صدر آئزن ہاور سے ان کی پریس کانفرنس میں وزیر اعظم فرانس کے اس بیان پر تبصرہ کرنے کے لئے کہا گیا تھا۔ کہ پیرس معاہدوں کی توثیق کے بعد مئی میں چار طاقتی کانفرنس ہونی چاہیئے۔ صدر آئزن ہاور نے کہا کہ امریکہ پیرس معاہدوں کی توثیق سے پہلے چار طاقتی کانفرنس میں شریک نہیں ہو سکتا انہوں نے کہا۔ کہ کانفرنس کے لئے کوئی موقعہ نہیں ہے۔ جب دوسروں کے پروپیگنڈے کا ذریعہ بنے۔

دس ماہ میں ریلوں کے ۲۷۷۲ حادثات

نئی دہلی ۲۵ نومبر:۔ آج پارلیمنٹ میں نائب وزیر ریلوے مسٹر الاگیسن نے بتایا۔ کہ اس سال کے ابتدائی دس ماہ میں ریل کے ۲۷۷۲ حادثات ہوئے۔ انہوں نے کہا۔ کہ ان میں مسافر ریل گاڑیوں کے ٹکرانے کے ۴۲ پٹری سے اترنے کے ۱۱ دوسری گاڑیوں کے ٹکرانے کے ۴۳ اور پٹری سے اترنے کے ۱۰۸ واقعات شامل ہیں۔ باقی ماندہ ۱۷۸ واقعات کا تعلق ٹرینوں میں آگ لگنے اور غلط لائنوں پر چلنے سگنل کے خلاف ریلوں کے چلنے وغیرہ سے ہے ان حادثات میں ۱۲۸۹ اشخاص ہلاک ۳۵ سخت زخمی ہوئے ریلوں کے سامان کو ۲۶ لاکھ روپیہ کی قیمت کا نقصان پہنچا انہوں نے ایوان کو مطلع کیا کہ ۲۵۴۹ حادثات کی تحقیقاتی رپورٹیں موصول ہوئیں نائب وزیر ریلوے نے بتایا۔ کہ رپورٹوں سے پتہ چلتا ہے کہ انسانی غلطیوں کی وجہ سے ۹۲۷ اور ٹیکنیکل خرابیوں کی بنا پر ۱۲۰۶ حادثات ہوئے

آسام کے قبائلی علاقوں کو صوبہ بنانے کا مطالبہ

نئی دہلی ۲۵ نومبر:۔ ہندوستان کے وزیر داخلہ ڈاکٹر کاٹجو نے پارلیمنٹ کے ایوان زیریں میں کہا۔ کہ حکومت کو ایک یادداشت پیش کی گئی ہے جس میں آسام کے چھ پہاڑی قبائلی ضلعوں کو ایک صوبہ بنانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

جلسہ سالانہ پر الفضل کا خاص نمبر

اہل قلم اور مشتہرین اصحاب سے گذارش

خدا تعالیٰ کے فضل سے جلسہ سالانہ قریب آ رہا ہے۔ اس موقعہ پر قارئین کی خدمت میں الفضل کا ایک خاص نمبر پیش کیا جائیگا۔ اس کی خصوصیات یہ ہونگی سرورق عمدہ۔ رنگین طباعت جس پر متعدد فوٹو بلاک ہوں گے۔

اہل قلم اصحاب سے گذارش ہے۔ کہ وہ اس خاص نمبر کیلئے مضامین ارسال فرمائیں۔ زیادہ سے زیادہ ۵ دسمبر تک مضامین بنام ایڈیٹر پہنچ جانے چاہئیں۔

مشتہرین کے لئے یہ ایک نادر موقعہ ہے۔ ابھی سے اپنے اشتہار کے لئے جگہ معین کرا لیں۔ الفضل ایک ایسا اخبار ہے جو دنیا کے کونے کونے میں پڑھا جاتا ہے۔ آپ اس موقعہ سے فائدہ اٹھائیں۔ (منیجر الفضل)